ایگریمنٹ(Agreement)

پرائیوٹ حج سکیم 2023/۱۴۴۳ھ

سفیان ٹریول اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ۔انرولمنٹ نمبر 1237

فکس پیکج 28 سے 35 ایام　　　　سٹارٹنگ پیکج -/1400000 روپے سے

اس پیکج میں قربانی شامل نہیں　　ہر حاجی اپنے ساتھ 2500 ریال قربانی، کھجوریں اور تحائف کے لیے ساتھ لے کر جائے

حکومت کی طرف سے پیکج 1400000 روپے سے شروع ہے۔یہ فکس،شیئرنگ اور لانگ پیکج ہے،شارٹ نہیں۔تمام کمرے شیئرنگ کی بنیاد پر ہوں گے۔ہمارے پاس ڈبل ٹرپل اور فورتھ بیڈ کی سہولت موجود نہیں۔حاجی کی ذمہ داری: ایگریمنٹ کو بغور پڑھے،سنیں اور پھر ایگریمنٹ پر دستخط کرے۔کوئی حاجی نقد کیش رقم نہ دے بلکہ کمپنی کے اکاؤنٹ میں جمع کرے۔

معاہدہ مابین حاجی،گروپ آرگنائزر سفیان ٹریول اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ برائے سال 2023 بمطابق ۱۴۴۴ھ

۱) اس پیکج میں مکہ کی رہائش 600 میٹر تا 1100 میٹر جبکہ مدینہ منورہ کی رہائش 300 تا 700 میٹر پر ہوگی۔بعض اوقات دو کمروں کے ساتھ ایک باتھ روم ہوتا ہے۔بعض ہوٹل میں تولیہ،صابن،شیمپو دیتے ہیں اور بعض میں نہیں۔حاجی تولیہ وغیرہ اپنے ساتھ لے کر جائیں وہاں تقاضا نہ کریں۔

۲) اس پیکج میں زیارات شامل ہیں جو کہ گروپ کی شکل میں کروائی جائیں گی تاریخ اور وقت کا تعین گروپ آرگنائزر کرے گا۔گروپ کے علاوہ علیحدہ کسی کو زیارت نہیں کروائی جائے گی اور زیارت پر نہ جانے کی صورت میں کوئی رقم واپس نہیں ہوگی۔زیارات بذریعہ بس کروائی جائے گی۔

۳) اس پیکج میں کھانا ڈبل ڈش شامل ہے۔کھانا سعودی کیٹرنگ کمپنی کے ذریعہ ہوتا ہے۔لہذا مقدار، ذائقہ سعودی کمپنی کے مطابق ہوگا۔کھانا ہوٹل میں پکانے کی اجازت نہیں لہذا کھانا باہر سے پک کر آتا ہے۔جس پر دیر ہوسکتی ہے لہذا صبر کرنا ہوگا۔کھانے کا وقت اور مینیو ریسٹورنٹ میں لگا دیا جائے گا۔جس کی پابندی حاجی پر لازم ہوگی۔بیمار اور پرہیز کرنے والے کے لیے علیحدہ کھانے کا انتظام نہیں ہوگا دوران سفر کھانے کا انتظام نہیں ہوگا۔لہذا حاجی کو خود بندوبست کرنا ہوگا۔

۴) اس پیکج میں ائر لائن ٹکٹ شامل ہے جس کا بروقت بندوبست کرنا گروپ آرگنائزر کا کام ہے۔ٹکٹ VIA بھی ہوسکتا ہے جس پر اعتراض نہ ہوگا۔ائر لائن کے ٹکٹ پر وزن کا تعین ہوتا ہے وزن سے زیادہ سامان ہرگز نہ لائیں۔اضافی سامان کا کرایہ حاجی خود ادا کرے گا۔کمپنی اس بارے میں کوئی مدد نہیں کرسکتی۔

۵) حج پر جانے یا واپسی پر ائیرپورٹ پر فلائٹوں کی تاخیر اور سیٹ ایڈجسٹمنٹ میں گروپ آرگنائز کا کوئی عمل دخل نہیں لہذا حجاج اکرام کو صبر، تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔اگر کوئی حاجی اپنا فلائیٹ شیڈول تبدیل کرے گا تو اضافی رقم حاجی خود ادا کرے گا۔

۶) ہر حاجی اپنے سامان کی حفاظت خود کرے گا۔دوران سفر گھر سے جانے سے لے کر واپسی تک حاجی سامان کی خود حفاظت کرے گا۔پاکستان اور سعودیہ میں حاجی اپنے سامان کی خود چیکنگ کروائے گا۔سامان کو رکھنے کے لیے مزدور ہوتے ہیں تاہم حاجی اپنا سامان اپنے سامنے بس یا ٹرک میں رکھوائے گا۔اور اسی بس میں سفر کرے گا۔حاجی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے بیگ پر اپنا نام فلائیٹ نمبر تاریخ اور پاکستان کا ایڈریس اور پاکستانی فون نمبر لکھے تاکہ گم ہونے کی صورت میں مددگار ہو۔

۷) مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، معلم کا بندوبست، ائر ٹکٹ مہیا کرنا، حج فارمز پر کر کے مذہبی امور بھیجنا، ویز الگوانا اور کھانے کا بندوبست کرنا گروپ آرگنائزر کی ذمہ داری ہے۔ویزے کے لیے پاسپورٹ وزارت کو دیئے جاتے ہیں۔جو وزارت سعودی ایمبیسی بھیجتی ہے اس کام میں بڑی احتیاط برتی جاتی ہے۔تاہم پاسپورٹ کا گم ہونا بروقت ویزا نہ لگنا اس میں کمپنی کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

۸) ٹرانسپورٹ کی بکنگ کمپنی کی ذمہ داری ہے تاہم مشاعر کی بسوں کی ذمہ داری معلم کی ہوتی ہے مکہ، مدینہ، مدہ، منی، عرفات، مزدلفہ کے لیے بسوں کی آمد اور روانگی میں تاخیر ہوسکتی ہے۔جس کے لیے صبر و تحمل کرنا ہوگا۔افراتفری اور احتجاج کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔تاہم مکہ مدینہ اور جدہ کے لیے بسیں فراہم کی جاہیں گی۔جو سیٹ بائی سیٹ ہوں گی، مشاعر کی بسیں اوورلوڈ Over Load ہوں گی۔

۹) سفیان ٹریول اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمٹیڈ کے ساتھ جانے والے تمام حاجیوں کے لیے تربیتی پروگراموں میں شرکت کرنا لازمی ہوگا اگر کوئی حاجی شریک نہ ہوگا تو کمپنی کو اختیار حاصل ہے کہ اس حاجی کو گروپ سے نکال کر رقم واپس کرے۔کمپنی ہر حاجی کو حج لٹریچر، کتابچہ مفت فراہم کرے گا۔

۱۰) اس پیکج میں کمپنی ہر حاجی کو احرام (مرد) عبایا (خواتین) جائے نماز، سفری بیگ، چٹائی، شو بیگ، رمی کے لیے سٹون بیگ، سعودی حکومت کے قوانین کے مطابق ہر حاجی مخصوص 5 لٹر زم زم پیک ہی لاسکتا ہے جو کمپنی فراہم کرے گا۔

۱۱) ہر حاجی کے لیے لازم ہے کہ وہ صاف ستھرا رہے۔صاف اور باوقار لباس پہنیں جو نہ صرف شرعی تقاضے پورے کرتا ہے بلکہ پاکستان کے لیے باعث وقار ہے۔خاص کر خواتین ایسا لباس پہنیں جس سے بے پردگی نہ ہو عورتیں پردہ کر کے نکلیں کوئی عورت خانہ کعبہ میں نہ جائے۔ہر حاجی مرد، خواتین کے لیے لازم ہے کہ وہ احرام اور عبایا پر پاکستان کے جھنڈے کا سٹکر چسپاں کرے۔جس سے ملک کی شناخت ہوسکے۔

۱۲) حجاج کرام کی رہنمائی کے لیے کمپنی کے دو یا تین نمائندے حج سیزن میں گروپ کے ساتھ ہوتے ہیں جو حاجی کے گم ہونے یا بیماری میں یا اور کوئی مشکلات در پیش ہوں تو رہنمائی

کرتے ہیں۔قبل از وقت ارادہ ملتوی ہو گیا تو وزارت حج اور ائر لائن کی پالیسی کے مطابق رقم واپس ہوگی۔

۱۳) ہر حاجی اور حاجن پر لازم ہے کہ وہ کمپنی کی طرف سے جاری کردہ گلے کا لاکٹ اور معلم کی طرف سے دیا گیا بازو کا کڑا ہر وقت پہن کر رکھے۔ کیونکہ لاکٹ کے اوپر کمپنی کے ورکرز کے نمبر ہوتے ہیں جو مشکل وقت میں کام دیں گے۔

۱۴) اس شیئرنگ پیکج میں مرد اور خواتین کو علیحدہ علیحدہ کمروں میں رکھا جائے گا۔ اس لیے مرد، خواتین ایک ساتھ رہنے کا تقاضا نہیں کرسکتے۔ کوئی بھی حاملہ خاتون کو حج پر جانے کی اجازت نہیں۔ کوئی خاتون زیور پہن کر نہ جائے نہ ہی کانچ کی چوڑیاں پہن کر جائے کیونکہ چوڑیوں کے ٹوٹنے سے مطاف میں لوگوں کے پاؤں زخمی ہوتے ہیں اور خون بہنے سے جگہ ناپاک ہو جاتی ہے۔ اگر کسی خاندان کے مرد و خواتین کی تعداد کمروں کے مطابق ہو تب بھی کمرہ نہیں دیا جائے گا۔

۱۵) کسی بھی حاجی کے مہمان کو بلڈنگ، منی عرفات میں ساتھ رہنے کی اجازت نہیں۔ کیونکہ جو حجاج اکرام یہاں پاکستان سے Payment کر کے جاتے ہیں تو وہاں جگہ کی کمی کی وجہ سے سب کو پریشانی ہوتی ہے۔ اس لیے مہمان حضرات کو ساتھ رکھنے پر اسرار نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی کمرہ میں میٹرس ڈال کر مہمان کو ٹھہرایا جائے گا۔

۱۶) دوران حج بیماری یا موت کی صورت میں کمپنی نمائندے رہنمائی کریں گے۔ لیکن جملہ اخراجات حاجی کو خود دینے ہوں گے۔ وفات کی صورت میں معاوضہ کی رقم وزارت حج پاکستان حاجی کے وارث کو دے گی۔ کسی حاجی کی میت کو پاکستان نہیں لایا جائے گا اس کی تدفین ادھر ہی سعودی عرب میں ہوگی۔ وارث کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں۔

۱۷) مکہ مدینہ میں حاجی کو جو کمرہ دیا جائے گا وہ اس کو تبدیل نہیں کرسکتا۔ اگر کوئی حاجی کمپنی کی الاٹ شدہ جگہ چھوڑ کر کہیں بھی رہائش بغیر اجازت نہیں اختیار کرسکتا۔ اگر کوئی حاجی دوسری جگہ رہائش اختیار کرے گا تو اس کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ اور نہ ہی باہر رہنے کی اجازت ہے، کسی حاجی کو دوسرے شہروں جدہ، مدینہ، طائف وغیرہ جانے کی اجازت نہیں۔

۱۸) پیکج یا اور کسی معاملہ میں اگر کسی حاجی کو غلط فہمی ہو تو بیٹھ کر اس مسئلے کا حل نکالا جائے گا نہ کی پیٹھ پیچھے غیبت کی جائے اور اپنے اعمال خراب کیے جائیں۔

۱۹) کوئی بیمار یا ضعیف یا معذور آدمی کمپنی کے بھروسے حج پر نہ جائے۔ ویل چیئر والے پاکستان سے ہی ویل چیئر ساتھ لے کر جائیں وہاں ویل چیئر کو کوئی بندوبست نہیں ہے وہاں وہیل چیئر بہت مہنگی ہے۔ کمزور اور ضعیف اپنے ساتھ اٹینڈنٹ لے کر جائے جو پاکستان میں اسٹامپ پیپرز اور حج فارم پر ذمہ داری قبول کرے گا۔

۲۰) ممنوعہ اشیاء، منشیات، نشہ آور گولیاں، نسوار، سگریٹ، گٹھکا، پوست، خشخاش وغیرہ ساتھ لے کر نہ جائیں۔ ہاں جو حاجی مستقل دوائی استعمال کرتا ہے وہ مستند ڈاکٹر کا نسخہ والی گولیاں، کیپسول پیک شدہ ساتھ لے جاسکتے ہیں۔ مائع دوائی (سیرپ) وغیرہ نہیں لے جاسکتا۔ سعودی عرب میں منشیات لے جانا اسمگلنگ کرنا جرم ہے اور اس کی سزا سزائے موت ہے۔

۲۱) سعودی عرب میں احتجاج کرنا مظاہرہ کرنا، مذہبی منافرت پھیلانا، سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا، کسی قسم کا لٹریچر لے جانا سوائے حج، عمرہ ساتھ لے جانا منع ہے۔

۲۲) سعودی عرب میں زیادہ تر باتھ رومز ویسٹرن کموڈ ہوتے ہیں لہذا حاجی وہی باتھ روم استعمال کرے گا۔ پاکستانی سٹائل کے باتھ روم کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ جس کا بندوبست ناممکن ہے۔

۲۳) منی عرفات۔ مزدلفہ کے لیے بسیں معلم فراہم کرتا ہے جن کی Payments پہلے کر دی جاتی ہے۔ منی عرفات سے مزدلفہ بسیں بر وقت پہنچ نہیں پاتیں اور بعض دفعہ پیدل آنا پڑتا ہے، یا خود کرائے کی گاڑی میں آنا پڑتا ہے۔ جس کا معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ طواف زیارت اور طواف وداع کے لیے گاڑی نہیں دی جائے گی۔ منی خیموں میں جگہ ساڑھے چھ فٹ اور ڈیڑھ فٹ دی جاتی ہے جو کہ ایک حاجی کے لیے ناکافی ہوتی ہے لہذا وہاں پہلے لیڈیز کو سیٹ کیا جاتا ہے اور بعد میں کمزور اور ضعیف افراد کو، لہذا نوجوانوں کو قربانی دینا پڑے گی۔

۲۴) جو حاجی مکہ بلڈنگ میں جس ترتیب پر رہے گا۔ وہ مدینہ بلڈنگ میں کمرہ تبدیل ہوسکتا ہے، کیونکہ کمروں کی ترتیب ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اس لیے اصرار نہ کیا جائے۔

۲۵) حج کے دوران ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے کھانا لیٹ ہونے کی صورت میں کمپنی کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

۲۶) بتائے گئے وقت کے مطابق حاجی ائیر پورٹ پر خود پہنچیں گے۔

۲۷) ویکسینیشن کے لیے پشاور یا اسلام آباد حاجی کیمپ، حاجی خود جائیں گے۔

۲۸) میڈیکل فٹنس سرٹیفیکیٹ حاجی خود بنائیں گے۔

۲۹) پی سی آر ٹیسٹ 72 گھنٹے پہلے حاجی اپنے خرچے پر کروائیں گے۔

۳۰) پی سی آر ٹیسٹ مثبت آنے کے صورت میں ٹریول نہ کرنے پر کمپنی کی کوئی ذمہ داری نہیں۔

میں مسمی / مسماۃ ------------------------------- پاسپورٹ نمبر ------------------------------- حج فارم نمبر -------------------------

نے مندرجہ بالا ہدایات ایگریمنٹ پڑھ / سن لیا ہے۔ اس سے میں متفق اور پابند ہوں گا / گی۔ مجھے حج کی مشکلات اور تکالیف کا بخوبی علم ہے۔

دستخط اور انگوٹھا ------------------------------- دستخط / مہر چیف ایگزیکٹو -------------------------